1117 ـ مشكوك وصولی والے قرض میں زکاۃ

سوال

ایك شخص کے پاس کچھ رقم ہے جو اس کے بھائیوں اور جان پہچان والوں نے بطور قرض حاصل کر رکھی ہے، ہو سکتا ہے یہ قرض اسے واپس ملے یا نہ ملے وہ یہ سوال کرتا ہے کہ آیا اس میں زکاۃ واجب ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جس شخص کی رقم کسی ایسے شخص کے ذمہ قرض ہو جو مالدار ہے اور وہ قرض نصاب کو پہنچتا ہے یا اس کے پاس موجود رقم ملا کر نصاب پورا ہو جاتا ہے تو اس میں زکاۃ واجب ہو گی، اور جب وہ یہ قرض وصول کرے گا تو گزشتہ برسوں کی ساری زکاۃ ادا کرے گا، چاہے ایك سال ہو یا زیادہ، اور اگر وہ وصولی سے قبل اس کی زکاۃ ادا کر دے تو یہ بہتر ہے.

اور اگر اس کی رقم کسی ایسے شخص کے پاس قرض ہے جو تنگ دست ہے تو وہ اس کی زکاۃ اس کی وصولی کے بعد صرف ایك برس کی زکاۃ ادا کرے گا.

یہ امام احمد رحمہ اللہ کی ایك روایت اور امام مالك رحمہ اللہ کا قول ہے، اور شیخ محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ نے بھی یہی اخیتار کیا ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے .